یا اللہ جل جلالہ　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　یا رسول اللہ ﷺ

مشرک کون ؟

بدعتی کون ؟

از قلم

اسیرِ دیارِ حبیب ﷺ پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت علامہ

ابوالرضا اللہ بخش نیّر مجددی

چشتی قادری

شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ نیّر المدارس ہوت والا شریف

ناشر: ادارہ تحقیقات نیّر ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

فون : 0300-8762360

(سندر پرنٹرز لیہ 410821)

انتساب

فقیر اپنی اس کاوش کو

شہزادہ اعلیحضرت حضرت سبحان رضا سبحانی قادری رضوی

سجادہ نشین بریلی شریف کے نام کرتا ہے۔

جنہوں نے اس ناچیز کو سند عطا فرما کر

سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کی

اجازت سے نوازا۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

فقیر ابو الرضا اللہ بخش نیر چشتی نقشبندی مجددی رضوی

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

فون : 0694-460004

15

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے پیارے نبی ﷺ نے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ارشاد فرمایاو اللہ ما اخاف ان تشرکوا بعدی خدا کی قسم مجھے اپنے بعد تمھارے مشرک ہو جانے کا بالکل خوف نہیں- علامہ ابن کثیر (پیشوائے وہابیہ) نے اپنی تفسیر میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ میرے بعد ایک شخص دوسرے شخص پر شرک کا فتویٰ لگا کر اس کو قتل کرنے کے لئے دوڑے گا پوچھا گیا غلطی پر کون ہو گا؟ فرمایا شرک کا فتویٰ لگانے والا غلطی پر ہو گا- سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا عرب شریف میں قیامت تک شرک نہیں ہو گا- شیخ نجدی نے اس فرمان ذیشان کی تکذیب کر کے اہل حرمین پر شرک کا فتویٰ لگایا- مزارات کو بت قرار دے کر توڑ ڈالا- حضور علیہ السلام کے روضہء عالیہ کو بڑا بت کہا- عرب شریف میں مسجد نبوی ﷺ اور مسجد الحرام کے میناروں پر آذان کے ساتھ صلاۃ و سلام پڑھا جاتا تھا اس بند کرایا- بلکہ موءذن حرم عمر بن عبدالرسول کو اسی جرم میں شہید کرادیا- میلاد شریف کی محافل منعقد کرنا اور قیام کر کے صلاۃ و سلام پڑھنا جو آج بھی اھل حرمین کا معمول ہے بند کرانے کی کوشش کی- مزارات صحابہ و اھلبیت پر حاضری اور ان کے توسل سے دعائیں جو اھل عرب کا آج بھی معمول ہے اس پر شیخ نجدی نے شرک کا فتویٰ دیا- روضہء رسول کی زیارت کی نیت سے مدینہ منورہ کی حاضری کو قتل و زنا سے بھی بد تر فعل قرار دیا (اشہاب الثاقب مصنفہ صدر دیوبند مرشد ملا [illegible] نسوی) شیخ نجدی کا فضلہ چاٹنے والے ملاں اسمٰعیل دہلوی مصنف تقویۃ الایمان کے پیروکار دیوبندی ملاں وہی شیخ نجدی والے فتوے ہم اہلسنت پر لگا کر مشرک و بدعتی کی رٹ لگائے جارہے ہیں-

اتحاد ملت کے خرمن کو ان فتووں کی آگ سے جلا رہے ہیں- ہم اھل انصاف

سے اپیل کرتے ہیں کہ ان حضرات کی کتابوں کے حوالے ٹھنڈے دل سے مطالعہ فرمائیں اگر ہم ان عقائد واعمال کی وجہ سے مشرک وبدعتی ہیں تو علمائے دیوبند کو چھٹی کیسے مل گئی ؟ جبکہ وہی عقائد واعمال کے جواز کے فتوے ان کی کتابوں میں موجود ہیں۔ فقیر کا مقصد کسی کی دلآزاری نہیں بلکہ شرک وبدعت کی رٹ لگانے والوں کو ان کے بزرگوں کی کتابوں کا آئینہ دکھایا ہے۔بتاؤ اپنے اکابرین کو کیا کہو گے ؟

(اعتراض نمبر۱) سنی بریلوی اسلئے مشرک ہیں کہ حضور ﷺ کو نور من اللہ مانتے ہیں۔

جواب۔ علمائے دیوبند کے قطب الارشاد گنگوھی نے امداد السلوک میں لکھا ہے خدا نے حضور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور اشرف علی تھانوی نے نشر الطیب میں حدیث جابر نقل کی یا جابر ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء نو نبیك من نوره، اے جابر سب اشیاء سے پہلے خدا نے تیرے نبی ﷺ کے نور کو اپنے نور سے پیدا کیا۔ فتویٰ کا معیار ایک ہونا چاہیے۔ اگر ہم اس عقیدے کی وجہ سے (معاذاللہ) کافرو مشرک ہیں تو گنگوھی وتھانوی کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ جرم ایک جیسا ہے تو فتوے جدا کیوں ؟ بانی دیوبند قاسم نانوتی نے قصائد قاسمی میں لکھا حضور نور ہیں آپ پر بشریت کا حجاب ہے ورنہ حضور کی حقیقت خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت ∗ نہ جانا کچھ بھی کسی نے جز ستار

(اعتراض نمبر۲) سنی بریلوی مکتبۂ فکر والے اسلئے مشرک ہیں کہ وہ انبیاء، اولیاء کے لئے علم غیب مانتے ہیں حالانکہ یہ خاصۂ خداوندی ہے البتہ اطلاع علی الغیب، اظہار غیب، انباء الغیب کا اطلاق درست ہے علم غیب کا اطلاق شرک ہے۔

(عام دیوبندی)

جواب-۱- شمائم امدادیہ وامداد المشتاق میں تھانوی صاحب بحوالہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرماتے ہیں لوگ (دیوبندی ملاں) کہتے ہیں علم غیب انبیاء واولیاء کو نہیں ہوتا میں کہتا ہوں اھل حق جس طرف بھی نظر کرتے ہیں دریافت وادراک غیبات کاان کو ہوتا ہے، اصل میں یہ علم (غیب) حق ہے-

۲- مولوی مرتضےٰ حسن ناظم شعبہ تعلیمات دیوبند توضیح البیان ص ۱۵ میں لکھتا ہے بیان بالا سے یہ ثابت ہو گیا کہ سرور عالم ﷺ کو جو علم غیب حاصل ہے نہ اس میں گفتگو ہے نہ یہاں ہو سکتی ہے-

۳- ص ۵ پر اسی دیوبندی عالم نے لکھا حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرور عالم ﷺ کو علم غیب بعطائے الٰہی حاصل ہے-

۴- بسط البنان ص ۱۴ میں تھانوی صاحب لکھتے ہیں

علم غیب جو بلاواسطہ ہو وہ تو خاص ہے حق تعالیٰ کے ساتھ اور جو بواسطہ ہو وہ مخلوق کے لئے ہو سکتا ہے- کیا ہو سکتا ہے؟ علم غیب یا کچھ اور؟

۵- تغبیر العنوان ص ۱۹ میں تھانوی صاحب لکھتے ہیں حضور ﷺ کے علوم غیبیہ جزئیہ کمالات نبوت میں داخل ہیں اس کا انکار کون کر سکتا ہے-

۶- قاضی مظہر حسین چکوالی دیوبندی کے والد آفتاب ھدایت ص ۹۸ میں لکھتے ہیں حضور علیہ السلام کو قیامت تک کے واقعات کا علم غیب حق تعالیٰ نے بخشا ہوا تھا- قاضی صاحب! ہمیں بتاؤ تمہارے والد حضور علیہ السلام کے لئے علم غیب مان کر کافرو مشرک ہوئے یا نہ؟ اگر تمہارے والد اس عقیدہ علم غیب کے باوجود کافرو مشرک نہیں تو علماء اہلسنت کیوں کافرو مشرک ہیں؟

وضاحت مطلوب ہے۔

۷۔ تتمہ جلد رابع فتاوائے امدادیہ باب مایتعلق بالسلوک صفحہ نمبر ۲۳۴ تھانوی صاحب رقمطراز ہیں۔ غیب کے دو معنے ہیں نمبر ۱ حقیقی اور نمبر ۲ اضافی۔ نمبر ۱ حقیقی وہ جس کے علم کا کوئی ذریعہ نہ ہو یہ خاص ہے حق تعالیٰ کے ساتھ اور عبد کے لئے اس کا حصول محال شرعی و عقلی ہے۔ نمبر ۲ اضافی وہ جو کسی ذریعہ (وحی والہام) سے بعض کو معلوم کرادیا جائے اور بعض سے پوشیدہ رکھا جاوے یہ عبد کے لئے بھی باعلام الٰہی حاصل ہو سکتا ہے۔ پس غیب کے معنی اول اور کشف میں تو تباین اور معنی ثانی کے اعتبار سے دونوں میں تباین نہیں ہے۔ یعنی کشف اور علم غیب اضافی ایک شے ہے۔
اگر تمہارے اکابرین عقیدہ علم غیب اولیاء وانبیاء کے لئے ماننے سے کافرو مشرک نہیں ہوئے تو ہم کیوں ہیں ؟۔ بینوا توجروا

اعتراض نمبر ۳۔ اعلیحضرت فاضل بریلوی کو ماننے والے حضور کو حاضر ناظر ماننے کی وجہ سے کافرو مشرک ہیں۔

جواب۔ بانی دیوبند محمد قاسم نانوتوی نے اپنی دو تصانیف آب حیات اور تحذیر الناس میں حضور ﷺ کا حاضر ناظر ہونا قرآنی آیت سے ثابت مانا ہے لکھتے ہیں ارشاد خداوندی ہے النبی اولی بالموء منین من انفسھم ۔ یہاں اولیٰ بمعنی اقرب زیادہ قریب ہونا ہے یعنی نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ یعنی ان کی جانیں ان سے اتنی قریب نہیں جتنا نبی ان سے قریب ہے۔ اس قرب کی وضاحت مہتمم دیوبند قاری محمد طیب صاحب نے آفتاب نبوت ص ۲۰۴، ۲۰۵ پر اس طرح کی۔
ہم اور تم مومن کہلاتے ہیں اور صرف اس وجہ سے کہ اس آفتاب ایمان (سراج منیر) کی

ایمانی دھوپ ہم پر پڑی ہوئی ہے تو ہم مومن کہلانے لگے .... اور آفتاب نبوت ہم سے کنارہ کرلے تو ہم مومن نہیں کہلائیں گے۔ ہمارے مومن ہونے کے معنی یہ نکلے کہ ہم آفتاب نبوت کی ایمانی دھوپ اپنے اوپر اور اپنے اندر لیئے ہوئے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ مومن ہونے کی حیثیت سے ہم خود اپنے سے اتنے قریب نہیں جتنے حضور اکرم ﷺ ہم سے قریب ہیں۔ اسی حقیقت کی طرف قرآن حکیم نے اشارہ فرمایا النبی اولیٰ بالمومنین۔ رحمت کائنات ص ۱۹۸ قاضی زاہد الحسینی دیوبندی لکھتے ہیں۔ نبی مسافت اور مکان وزمان کی حدود وقیود سے گزر کر اپنی آنکھ اور کان سے وہ سب کچھ دیکھ سکتا ہے اور سن سکتا ہے جو دوسرے لوگ تہ بہ تہ حجابات نظر وسمع کی وجہ سے دیکھ اور سن نہیں سکتے۔

اگر اس عقیدے کی وجہ سے تمہارے دیوبندی ملاں مشرک نہیں تو ہم اہلسنت کیوں مشرک ہو گئے ؟ وجہ فرق بتایئے ؟

فتح الملھم شرح صحیح مسلم ص ۴۳ ج ۲ میں علامہ شبیر احمد عثمانی دیوبندی لکھتا ہے دربار خداوندی جو ہر جگہ ہے اس میں حبیب خدا ﷺ ہر وقت حاضر و جلوہ گر ہے اس لئے نمازیوں کو حکم ہے کہ جب وہ دربار خداوندی میں بحالت نماز حاضر ہوں تو اس میں حضور کو حاضر اور موجود جان کر السلام علیك ایھا النبی کہیں۔ بتاؤ عثمانی صاحب کے لئے کیا حکم ہے ؟

مسك الختام شرح بلوغ المرام میں نواب صدیق حسن غیر مقلد اور سعایہ ص ۲۲۷، ۲۲۸ ج ۲ میں علامہ عبدالحئی لکھنوی دیوبندی لکھتا ہے ۔ التحیات میں ایھا النبی کہنے کا راز یہ ہے کہ حقیقت محمدیہ تمام موجودات کے ذرات اور افراد و ممکنات میں جاری وساری ہے۔

ہم کو مشرک کہنے والو اپنے اکابرین کی کتابیں پڑھو اور شرک کے فتوؤں سے باز آؤ۔

اعتراض نمبر ٤۔ بریلوی مکتبہ فکر والے اس لئے مشرک ہیں کہ وہ نبی کو زندہ بحیات حقیقی دنیوی مانتے ہیں۔

جواب۔ بانی دیوبند قاسم نانوتوی آب حیات نامی کتاب میں حضور ﷺ کے لئے موت عادی (لبانۃ الروح عن الجسد) کے بھی قائل نہیں حالانکہ ہم موت عادی کے قائل ہیں۔۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بد نام
تم قتل بھی کرتے ہو تو چرچا نہیں ہوتا

دیوبند کے اکابرین زاہد الحسینی نے رحمت کائنات میں پروفیسر خالد محمود سیالکوٹی نے مقام حیات میں مولوی سرفراز گکھڑوی نے تسکین الصدور اور تمام اکابرین دیوبند نے متفقہ طور پر المہند علی المفند عقائد علمائے دیوبند نامی کتاب میں حضور ﷺ کو زندہ بحیات حقیقی دنیوی تسلیم کیا۔ منکرین حیات کے بارے لکھا کہ وہ لائق امامت نہیں اور پھر حرم کعبہ و مدینہ میں منکرین حیات النبی آئمہ کے پیچھے نمازیں برباد کرتے ہیں۔ یہ ہے مذہبی شتر مرغوں کی دورنگی چال۔ جب جرم ایک جیسا ہے تو فتویٰ جدا کیوں؟

اعتراض نمبر ٥۔ بریلوی مکتب فکر والے عرض اعمال کے عقیدہ کی وجہ سے مشرک ہیں۔

جواب۔ ملاں سرفراز گکھڑوی نے اپنی کتاب تبرید النواظر میں اس کا انکار کر کے تسکین الصدور ص ۲۳۴ میں اسے ثابت کیا کہ حضور ﷺ کے روبرو امت کے

اعمال پیش ہوتے ہیں۔

" اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی"

جب تمہارے اکابر عرض اعمال کے قائل ہیں تو پھر ہم پر شرک کا فتویٰ کیوں ؟بیوا توجروا

(اعتراض نمبر٦) بریلوی مکتبہ فکر والے اہل عرب کو برا بھلا کہتے ہیں اور ان کے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے۔

جواب۔ ہمارا جن لوگوں سے اختلاف ہے وہ عربی حجازی نہیں بلکہ وہ نجدی ہیں ہم بھی نجدیوں کو وہی کچھ مانتے ہیں جو کچھ تمہارے اکابرین دیوبند مانتے ہیں۔المہند نے تمہارے تمام اکابرین دیوبند نے متفقہ طور پر نجدیوں کو بد مذہب خارجی قرار دیا۔ تمہارے صدر دیوبند (ملاں عبدالستار تونسوی کے پیرو مرشد) حسین احمد مدنی نے الشہاب الثاقب میں نجدیوں کو اہل عرب کی نظر میں ھنود، مجوس، یہود، اور نصاریٰ سے بدتر لکھا۔ وہابیہ خبیثہ بلکہ ان کے بڑوں کا مقولہ (ہمارے ہاتھ کی لاٹھی ہم کو ذات سرور کائنات ﷺ سے زیادہ نفع دینے والی ہے ہم اس سے کتے کو دفع کر سکتے ہیں مگر ذات سرور کائنات ﷺ سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے) درج کرتے وقت نقل کفر کفر نباشد لکھنا ضروری سمجھا گویا ان کے نزدیک نجدیوں کے عقائد کفری ہیں۔ان کے عقائد کفری بھی لکھتے ہو اور ان کے پیچھے نمازیں بھی پڑھتے ہو ؟

(الزام ہمیں دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا)

تمہارے تھانوی نے اپنے ملفوظات میں لکھا ہے کہ

سنتے تھے کہ چوں کفر از کعبہ بر خیزد کجاماند مسلمانی ،، یہ وہی دور ہے

تھانوی پر کیا فتویٰ ہے؟

تمھارے اکابرین کے پیرو مرشد حاجی امداد اللہ شمائم امدادیہ میں لکھتے ہیں۔

"اس وقت پورا دین نہ مکہ میں ہے نہ مدینہ میں۔ دین دار وہ ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر جاکر ذکر الٰہی میں مشغول ہو"

اپنے بزرگوں پر فتویٰ لگاؤ؟

فضائل صدقات حصہ اول از مولوی محمد زکریا دیوبندی مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور ص ۴۸۵ میں ہے کہ ایک دیوبندی بزرگ نے مدینہ منورہ کو فرعون کا شہر لکھا۔

مولوی زکریا نے اس کا یہ قول نقل کر کے تردید نہیں کی ناظرین خود سوچ لیں یہ لوگ مدینہ منورہ کو کیا سمجھتے ہیں۔ مولوی سرفراز گکھڑوی نے راہ سنت نامی کتاب میں لکھا حرمین (مکہ مدینہ) میں ظلم شائع ہے جہالت کثیر ہے حرام کھایا جاتا ہے۔ منکرات کا ظہور ہے۔

اب بتاؤ حرمین اور اہل حرمین کی توہین کون کرتا ہے سو دیوبندی یا بریلوی؟

فریب کاری کی حد ہو گئی:- عوام کو یہ فریب دیا جاتا ہے کہ ہمارے حضرت نانوتوی نے گنبد خضرا کی مناسبت سے سبز رنگ کی جوتی نہیں پہنی حالانکہ فتویٰ اس عمل کے بالکل برعکس ہے۔

فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۳ میں گنگوہی صاحب گنبد خضرا کے بارے لکھتا ہے۔ اگر عرب اور حرمین میں امور غیر مشروع خلاف کتاب وسنت رائج ہو گئے تو جواز ان کا نہیں ہو سکتا۔ ص ۱۱۶ پر گنگوہی نے روضہ رسول کے بارے لکھا یہ سب امور (گنبد خضرا وغیرہ) ناجائز ہیں اور جہاں کہیں لوگوں نے کیا ہے وہ علمائے مقبولین (وہابی ملاؤں) نے

نہیں کیا بلکہ امراء و سلاطین نے کیا ہے اور خلاف کتاب و سنت کے جو کوئی کرے نا جائز قابل حجت نہیں۔ فتاوٰی دار العلوم دیوبند ص ۲۹۹ ج ۲ مزارات پر قبے وغیرہ بنانا (گنبد خضرا) جس طرح ابتدا نا جائز ہے اسی طرح اس کا باقی رکھنا بھی نا جائز ہے بشر طیکہ ازالہ و انہدام قدرت میں ہو اگر ہدم قبہ جات (روضہء رسول گرانے) کی قدرت ہو تو (گنبد خضرا کو) ہدم کر دیا جائے۔ یعنی گرا دیا جائے۔

افسوس ہے تمھاری دورنگی چال پر

اعتراض نمبر ۷۔ بریلوی مکتبہ فکر والے آیہ کریمہ ایاك نستعین کا انکار کر کے انبیاء ولولیاء سے مدد مانگتے ہیں یہ بڑا شرک ہے۔

جواب۔ ایاك نستعین کی تفسیر کرتے ہوئے تمھارے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی لکھتے ہیں "محبوبان خدا کو واسطہ رحمت الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر امداد ظاہری ان سے طلب کرنا جائز ہے اور یہ استعانت ایاك نستعین کے خلاف نہیں" (حاشیہ ترجمہ قرآن مجید)

اور یہی تفسیر مسلم بین الفریقین شخصیت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمائی۔ ملاں حسین علی بھچروی کے پیر خواجہ محمد عثمان دامانی نے مجموعہ فوائد عثمانی میں منکرین استمداد از ارواح اولیاء کو لامذہب قرار دیا۔ دربار عالیہ موسیٰ زئی شریف والوں کے پیر شاہ احمد سعید مجددی نے اپنی معرکتہ آلاراء تصنیف تحقیق الحق المبین ردمسائل اربعین ص ۲۵ تا ۳۲ میں استمداد و استعانت طلب امداد از اھل قبور غائبانہ نداء یا رسول اللہ، یا علی، یا غوث الاعظم پکارنے کے جواز کے دلائل نقل کر کے لکھی (چکوالی، خان محمد کندیاں والے، عبدالمالک چوک قریشی والے، دوست محمد قریشی

اور اسکے بیٹے عمر قریشی) نقشبندیوں پر قیامت قائم فرمادی۔

اکابرین دیوبند خود انبیاء و الیاء سے مافوق الا سباب مدد مانگتے ہیں قصائد قاسمی ص ۷، ۸ میں ہے۔

مدد کراے کرم احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار

حاجی امداد اللہ اپنے پیر خواجہ نور محمد کو پکارتے ہیں۔

اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا
آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا

اعتراض نمبر ۸ تم غیر اللہ کو مشکل کشا مانتے ہو یہ شرک ہے۔

جواب۔ تعلیم الدین مصنفہ تھانوی ص ۱۳۴، سلاسل طیبہ از حسین احمد مدنی (مرشد تونسوی) امداد السلوک مصنفہ گنگوھی میں ہے۔

کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے رب
ھادیء عالم علی مشکل کشا کے واسطے

حاجی امداد اللہ فرماتے ہیں۔

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل اے میرے مشکل کشا فریاد ہے
یا رسول کبریا فریاد ہے یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے

اگر تمھارے بزرگ غیر کو مشکل کشا مان کر مشرک نہیں تو ہم کیوں ہیں؟

اعتراض نمبر ۹۔ تم یا رسول اللہ کا نعرہ لگانے کی وجہ سے مشرک ہو؟

جواب۔ تمھارے صدر دیوبند (مرشد تونسوی) نے الشہاب ثاقب نامی کتاب میں یا رسول اللہ پکارنا جائز لکھا اور منکرین کو وہابیہ خبیثہ لکھا۔ اب ہم کیوں مشرک

ہیں ؟

اعتراض نمبر ۱۰ – بریلوی مکتبہ فکر والے حضور کو مختار کل ماننے کی وجہ سے مشرک ہیں حضور تو اپنے چچا کو بھی مسلمان نہ کر سکے –

الجواب – دیوبندیوں کے شیخ الھند محمود الحسن دیوبندی اپنے رسالہ اڈلہ کاملہ ص ۱۲ میں لکھتے ہیں –

آپ اصل میں بعد خدا مالک عالم ہیں – جمادات ہوں یا حیوانات بنی آدم ہوں یا غیر بنی آدم القصہ آپ اصل میں مالک ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عدل و مہر آپ کے ذمہ واجب الادا نہ تھا –

اب بتاؤ تمہارے شیخ الھند مشرک ہوئے یا نہ ؟
اگر شیخ الھند مشرک نہیں تو ہم کیوں ہیں ؟

حضور کل مخلوق کے مختار ہیں – چچا ابو لھب کی ہدایت جب خدا نے مقدر فرمائی نہیں و مخلوق ہی نہیں – تو حضور کیسے مسلمان کرتے ؟ جس کے لئے خدا لا یھدی ہے حضور لا تھدی ہیں – پہلے چچا کی ہدایت کا مخلوق (بنایا جانا) ثابت کرو پھر مختار کل ہونے کا انکار کرو –

اعتراض نمبر ۱۱ – تم حضور کو بے سایہ مانتے ہو یہی وہ چور دروازہ ہے جس کے ذریعے عیسےٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنایا گیا (عامر عثمانی دیوبندی)

الجواب – اس چور دروازہ کے کھولنے کے مجرم آپ کے اکابرین دیوبند بھی ہیں –

تمہارے قطب الارشاد گنگوھی نے امداد السلوک میں لکھا تواتر سے ثابت ہے

کہ حضور کا سایہ نہیں تھا۔ ظاہر ہے کہ نور کے سوا جملہ اجسام سایہ رکھتے ہیں۔(حضور بے سایہ مجسم نور ہیں)

فتاویٰ دار العلوم دیوبند مطبوعہ کراچی ص ۱۵۴ ج ا اور ص ۴۳۴ ج ۱ معروف بہ عزیز الفتاویٰ میں مفتی اول عزیز الرحمٰن دیوبندی لکھتے ہیں امام سیوطی نے خصائص کبریٰ میں آنحضرت ﷺ کا سایہ زمین پر واقع نہ ہونے کے بارے میں یہ حدیث نقل فرمائی ہے۔اخرج الحکیم الترمذی عن ذکوان انّ رسول اللہ ﷺ لم یکن یری لہ ظل فی شمس و لاقمر اور تواریخ حبیب الہٰ میں مولانا مفتی عنایت احمد صاحبؒ لکھتے ہیں کہ آپ کا بدن نور تھا اسی وجہ سے آپ کا سایہ نہ تھا۔

تمہارے اشرف علی تھانوی نے المریع فی الربیع نامی رسالہ میں حضور کا بے سایہ ہونا بیان کیا۔شاہ عبد العزیز اور مجدد الف ثانیؒ کو تم بھی اپنا بزرگ مانتے ہو ان بزرگوں نے بھی حضور کو بے سایہ لکھا۔ تفسیر عزیزی پارہ ۳۰ اور مکتوبات امام ربانی۔

اعتراض نمبر ۱۲۔ تم عبد الرسول۔ عبد المصطفٰے نام رکھتے تو یہ نام رکھنا شرک ہے۔

الجواب۔ تمہارے پیرو مرشد حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا ارشاد ملاں اشرف علی تھانوی شمائم امدادیہ ص ۱۳۵ اور امداد المشتاق میں نقل کرتا ہے۔ عباد اللہ کو عباد الرسول کہہ سکتے ہیں۔ قل یٰعبادی میں عباد الرسول اور عبد المصطفٰے مراد ہے۔

اب تو تمہارے اکابرین بھی مشرک ہوئے یا نہ ؟

اعتراض نمبر ۱۳۔ تم پیر بخش ، محمد بخش نام رکھنے کی وجہ سے

مشرک ہو۔

الجواب۔ تذکرۃ الرشید ص ۱۳ ج ۱ میں ہے رشید احمد گنگوھی کے دادا کا نام قاضی پیر بخش اور نانا کا فرید بخش تھا۔

بتاؤ! تمہارا قطب الارشاد گنگوھی مشرکین کی نسل تھا یا نہ؟ اگر وہ نہیں تو ہم کیوں مشرک ہونے لگے؟

اعتراض نمبر ۱۴ – تم اولیاء کی نذر نیاز اور عرس، گیارھویں کا کھانا کھا کر حرام خور اور مشرک ہو۔

الجواب۔ ان سب امور کو تمھارے پیرومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے جائز لکھا ہے۔

دیکھو امداد المشتاق، شمائم امدادیہ فیصلہ ہفت مسئلہ اگر وہ حرام خور اور مشرک نہیں بلکہ تمہارا مرشد و راہنما ہے تو ہم کیوں مشرک ہوئے؟

اعتراض نمبر ۱۵ – تم قبروں پر سجدے کرتے ہو لہذا مشرک ہو۔

الجواب۔ ہمارے نزدیک سجدہ تعظیمی غیر اللہ کے لئے حرام اور ناجائز ہے ملاحظہ ہو الزبدۃ الزکیہ از فاضل بریلویؒ۔ جس کام کو تم نے سجدہ سمجھا ہے یہ سجدہ نہیں۔ ؎ نیست سجدہ اے ملک عبد العزیز (اقبال)

بلکہ یہ سنت ابو ایوب انصاریؓ ہے۔ ملاحظہ ہو اپنے پروفیسر خالد محمود سیالکوٹی کی کتاب مقام حیات ص ۱۹۵ جس میں حاکم، مسند امام احمد، وفاء الوفا ص ۴۴۳ اور ذہبی کے حوالہ سے لکھا کہ حضور کی قبر انور پر منہ رکھ کر رونے والا صحابی ابو ایوب انصاریؓ تھا اور روکنے والا مروان۔ اب تمھارے لئے دو راستے ہیں ایک مروانی راہ دوسرا صحابی کا راہ

کونسا راہ پسند ہے ؟

اگر ہم مشرک ہیں تو صحابی رسول کو کیا کہو گے ؟

ہم کو مشرک کہنے والو! تمہارے مرشد تھانوی نے تو پیر کو سجدہ تعظیمی کرنے والے کو بھی معذور لکھا ہے ملاحظہ ہو تھانوی کی آخری تصنیف بوادر النوادر مطبوعہ دیوبند ص ۱۳۷ج ا، ص ۱۳۹ج اپر اس کا عشاق کا قول لکھا۔

قسم بقبلہ ءروئے تویار سول اللہ روا ست سجدہ بسوئے تو یار سول اللہ

(ترجمہ تھانوی نے خود کیا) یارسول اللہ ﷺ آپ کے روئے مبارک کے قبلہ کی قسم سجدہ کرنا آپ کی طرف جائز ہے۔

بوادر النوادر ص ۱۴۱ پر تھانوی نے فوائد الفواد کے حوالے سے لکھا سجدہ تعظیمی پہلی امتوں پر مستحب تھا اب مستحب نہیں ہے تو مباح ہے اور امر مباح پر نفی و منع کہیں آیا نہیں۔

اب بتاؤ! مشرک کون ہے ؟ سجدہ تعظیمی کو جائز کہنے والا تھانوی یا حرام کہنے والے مولانا امام احمد رضا خان بریلویؒ ؟

اعتراض نمبر ۱۶- بریلویوں کا عجیب مذہب ہے کہتے ہیں کعبہ اولیاء کی زیارت کو آتا ہے۔

الجواب- فتاویٰ دار العلوم دیوبند ص ۶۸ ج ا اور بوادر النوادر ص ۵۴ تا ۵۷ ج ا مطبوعہ دیوبند میں ہے "کعبہ اولیاء کی زیارت کے لئے آتا ہے اور ان کا طواف کرتا ہے"

اب بتاؤ! عجیب مذہب کس کا ہے ؟

اعتراض نمبر ۱۷- تم پیروں کے ہاتھ پاؤں چومتے ہو لہذا مشرک

ہو۔

الجواب۔ فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۴۶ مطبوعہ کراچی میں ہے "بزرگوں کے قدم چومنا جائز ہے" خدام الدین ستمبر ۱۹۶۲ء ص ۸ بحوالہ تکفیری افسانہ۔ "عطاءاللہ بخاری احمد علی لاہوری کے ہاتھوں کو فرط عقیدت سے چومتے تھے"
اب ہم کیوں مشرک ہو گئے؟

این جرم است کہ در شہر شما نیز کنند

اعتراض نمبر ۱۸۔ بریلوی میلاد و قیام کی وجہ سے مشرک و بدعتی ہیں۔

الجواب۔ میلاد و قیام کو تمھارے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نے جائز لکھا ہے ملاحظہ ہو فیصلہ ہفت مسئلہ، امداد المشتاق، شمائم امدادیہ دیوبندی پیروں (خان محمد کندیاں والے، عبدالمالک چوک قریشی والے، دوست محمد قریشی و محمد عمر کوٹ ادو والے، غلام حبیب چکوالی) کے بڑے پیر شاہ احمد سعید مجددی نے اس مسئلہ پر خاص کتاب اثبات المولد والقیام لکھی ہے جسے پیران موسیٰ زئی شریف نے شائع کیا ہے۔ اس جرم میں جب تمھارے بڑے مبتلا ہیں تو ہم کیوں مشرک ہیں؟ بینوا وتوجروا

اعتراض نمبر ۱۹۔ بریلوی انگوٹھے آنکھوں پر لگانے کی وجہ سے بدعتی ہیں۔

الجواب۔ عبدالستار تونسوی کے استاد عبدالشکور لکھنوی دیوبندی اپنی کتاب علم الفقہ ص ۱۴۳ ج ۲ ایڈیشن اول میں لکھتے ہیں آذان سننے والے کو مستحب ہے کہ پہلی دفعہ اشھد ان محمد ارسول اللہ سنے تو یہ بھی کہے صلی اللہ علیک یا

رسول اللہ اور جب دوسری مرتبہ سنے تو اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے قرة عيني بك يارسول الله اللهم متعني بالسمع والبصر (جامع الرموز، کنز العباد) جواز کا فتویٰ جب تمہارے گھر میں موجود ہے تو ہم کیوں بدعتی ہوئے؟

اعتراض نمبر ۲۰- تم آذان کے بعد درود شریف پڑھتے تو لہذا بدعتی ہو-

الجواب- تمہاری مشہور کتاب بہشتی زیور کے گیارھویں حصے بہشتی گوہر میں ہے آذان کے بعد اول حضور ﷺ پر درود شریف پڑھے پھر دعا مانگے ایسا ہی علم الفقہ میں تونسوی ملاں کے استاد علامہ عبدالشکور لکھنوی دیوبندی نے لکھا ہے اب ہم بدعتی کیسے ہوئے؟

اعتراض نمبر ۲۱- تمہارے اعلیحضرت نے اس درود و سلام کو بدعت لکھا ہے-

جواب- بدعت نہیں بلکہ بدعت حسنہ لکھا ہے- تمہارے گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ کامل ص ۱۰۲ کتاب البدعات میں لکھا ہے "جس کو بدعت حسنہ کہتے ہیں وہ سنت ہی ہے اصطلاح کا فرق ہے مطلب سب کا واحد ہے"

اعتراض نمبر۲۲- یہ بدعت قرون ثلاثہ کے بعد جاری ہوئی-

الجواب- تمہاری اپنی کتاب مائتہ مسائل ص ۹۲ میں صاف لکھا ہے " بدعت حسنہ کسی زمانے کے ساتھ مقید نہیں بلکہ قیامت تک غیر محدود ہے جب بھی نیکی

کا نیا کام (بدعت حسنہ) جاری کیا جائے گا جائز ہے۔ اور بقول گنگوہی بدعت حسنہ سنت ہی ہے لہذا تمھارے اکابرین کے فتوے کی رو سے آذان کے بعد صلوٰۃ و سلام پڑھنا سنت ہے۔ قرون ثلاثہ کی قید تمھارے ملاں سر فراز گکھڑوی کی ایجاد اور چودھویں صدی کی بدعت ضلالہ ہے۔

اعتراض نمبر ۲۳۔ تم آذان کے بعد درود شریف بصیغہ ندا و خطاب پڑھتے ہو یہ ناجائز ہے۔

الجواب۔ درود شریف بصیغہ نداو خطاب الصلاۃ والسلام علیك یارسول اللہ پڑھنا جائز ہے ملاحظہ ہو کتب دیوبندیہ الشہاب الثاقب ص ۶۵، ۶۶ مصنفہ صدر دیوبند حسین احمد مدنی، امداد المشتاق مصنفہ تھانوی ارشاد مہاجر مکی ص ۵۹، شمائم امدادیہ ارشاد مہاجر مکی ناقل تھانوی ص ۵۲ فضائل حج مصنفہ مولوی زکریا ص ۱۰۰، ۱۱۳، فضائل درود شریف مصنفہ مولوی زکریا دیوبندی تبلیغی ص ۲۴، ضیاء القلوب مصنفہ مہاجر مکی مرشد دیوبندیاں ص ۵، ۸، فیصلہ ہفت مسئلہ ص ۱۲ از مہاجر مکی، فیوضات حسینی ص ۱۷ از حسین علی بھچروی ترجمہ عبدالحمید میواتی مہتمم اعلیٰ مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ، جلاء الافہام ص ۶۰ ۳ از قلم پیشوائے وہابیہ ابن قیم، تبلیغی نصاب فضائل درود شریف۔

اعتراض نمبر ۲۴۔ تم آذان سے پہلے بھی درود شریف پڑھتے ہو یہ بدعت ہے۔

الجواب۔ تبلیغی نصاب فضائل درود شریف میں مولوی زکریا دیوبندی تبلیغی نے لکھا ہے کہ ہر نیکی کے کام سے پہلے درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ جب مستحب ہے

تو اعتراض کیوں ؟

اعتراض نمبر ۲۵۔ تم قبر پر آذان کہنے کی وجہ سے بدعتی ہو۔

الجواب۔ تمہارے حکیم الامت تھانوی نے اپنی آخری تصنیف بوادر النوادر ص ۷۸ اج ا مطبوعہ دیوبند میں اسے سنت لکھا ہے۔ وعند انزال المیت قیاسا اول خروجه للدنیا۔جب مسئلہ تمہارے گھر میں موجود ہے تو اعتراض کیسا؟

اعتراض نمبر ۲۶۔ تمہارے اعلیٰ حضرت نے ہندوستان کو دار الاسلام لکھا ہے

الجواب۔ یہ تھانوی اور عبد الحی ء لکھنوی نے بھی لکھا ہے ان پر کیا فتویٰ ہے ؟
اب موجودہ سیکولر بھارت کے بارے مفتیان دار العلوم دیوبند کا کیا فتویٰ ہے ؟
جواب سوچ کر اور سمجھ کر دینا ہوگا۔

اعتراض نمبر ۲۷۔ تم ض کو مشابہ بالظا نہیں پڑھتے یہ غلطی ہے۔

الجواب۔ فتاویٰ دار العلوم دیوبند ص ۱۶۰ اج ا میں ہے "ضاد کی جگہ ظا پڑھنے میں سخت اندیشہ ہے بعض روایات میں اس میں خوف کفر لکھا ہے۔ لا یجوز امامة ولو تعمد یکفر ظا پڑھنے والے کی امامت ناجائز ہے اور عمداً پڑھتا ہے تو کافر ہے۔ علماء و قراء عرب قاطبتہً دال مفخم کو اس جگہ اختیار فرمایا ہے۔ علماء قراء عرب کا دال مفخم پڑھنے پر اتفاق ہے ظا پڑھنے سے قطعاً احتراز لازم ہے۔

اعتراض نمبر ۲۸۔ تم نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کی وجہ سے بدعتی ہو۔

الجواب۔ تمہارے دیوبندی مولوی نواب قطب الدین نے مظاہر حق ص ۹۳ ج ۵ میں لکھا "حضور ﷺ نے نماز جنازہ پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی، بہشتی

زیور میں ہے عیدین کے بعد دعا مانگنا کسی دلیل سے ثابت نہیں چونکہ ہر نماز کے بعد دعا مانگنا مسنون ہے تو عیدین کی نماز کے بعد بھی سنت ہوگا-اسی ضابطہ کو مفتیان دارالعلوم دیوبند نے فتاویٰ دیوبند میں نقل کیا کہ ہر نماز (بلا تخصیص نماز جنازہ کے) کے بعد دعا مانگنا سنت رسول ہے لہذا دعا نہ مانگنے والے تارک سنت ہوئے-

تم الزام ہمیں دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

اعتراض نمبر ۲۹- تمہارے اعلیٰ حضرت نے ہمارے اکابرین کو کافر کہا ہے یہ غلطی ہے-

الجواب- ناظم شعبہ تعلیمات دارالعلوم دیوبند مرتضٰی حسن دربھنگی نے اپنی کتاب اشد العذاب میں لکھا ہمارے اکابرین کی متنازعہ عبارات کا جو مفہوم اعلیٰ حضرتؒ کے ذہن میں آیا اس مفہوم کو ہم بھی کفر سمجھتے ہیں اگر وہ ہمارے اکابرین کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے - ماہنامہ الرشید کے دارالعلوم دیوبند نمبر میں ہے لاؤ ہم بھی اعلیٰ حضرتؒ کے فتویٰ پر دستخط کرنے کو تیار ہیں--جس مفہوم پر اعلیٰ حضرت نے فتویٰ دیا ہے وہ ہمارے نزدیک بھی کفر ہے-

اعتراض نمبر ۳۰ ۔تم حضور علیہ السلام کے لئے مغیبات خمسہ کا علم ثابت کرتے ہو۔جس کا یہ عقیدہ ہو کہ حضور ﷺ پانچ غائب جانتے ہیں وہ کافر مشرک ہے (براہین اہلسنت)

جواب۔ اگر یہ عقیدہ شرک ہے تو مولوی اشرف علی تھانوی کے خلیفہ علامہ عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی کی خیر مناؤ۔ میرٹھی صاحب نے تبریز

ابریز ص ۳۵۸ ج۱، ص ۳۵۷ ج۱، ص ۲۲۷ ج۲ میں مغیبات خمسہ کا علم حضور علیہ السلام کے علاوہ اولیاء اللہ کے لیے بھی تسلیم کیا ہے اور صاف لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام کے لئے یہ علم ثابت کرنے والے حضور علیہ السلام کے سچے عاشق ہیں ،

اب جو عاشقان مصطفی ﷺ کو کافر و مشرک کہے وہ کون ہوا؟

کچھ خوف خدا کرو!

اب جھگڑا کس بات کا؟ وما علینا الا البلاغ المبین۔

فقیر ابو الرضا اللہ بخش نیر چشتی نقشبندی مجددی رضوی

سرپرست اعلیٰ سپاہ مصطفیٰ پاکستان

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بیادگار: پیر طریقت، رہبر شریعت استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد اللہ یار چشتی سلیمانی حیدری رحمۃ اللہ علیہ

ری تقاضوں سے ہم آہنگ دینی و دنیاوی علوم کا مرکز

جامعہ نیّر المدارس

ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

آپ کے تعاون کا مستحق

0300-8762360

مہتمم
خادم العلم والعلماء پروفیسر احمد رضا اعظمی المجددی دربار ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

علامہ نیرؔ صاحب دامت برکاتہ کی دیگر تصانیف

1۔ دلائل قویہ در حقانیت مذہب حنفیہ
2۔ نیر صداقت بجواب براہین اہلسنت
3۔ سیف نقشبندی بر گردن دیوبندی
4۔ حکم قرآن بجواب حکم اذاں
5۔ نیر حقیقت در بیان حقانیت حنفیت
6۔ وعید شدید در باہ یزید پلید
7۔ انگوٹھے چومنے کا ثبوت
8۔ قول سدید در ذم یزید پلید
9۔ تحفہ سواگیہ
10۔ انگریز کے پٹھو کون؟
11۔ انگریز کی معنوی اولاد
12۔ دُعا بعد نماز جنازہ
13۔ نورانیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
14۔ مذہب اہلبیتؑ
15۔ راز سربستہ
16۔ افضل الخلق بعد الانبیاء صدیق اکبرؓ
17۔ سیدنا امیر معاویہؓ کے بارے علمائے امت کے تاثرات
18۔ مسئلہ سماع موتی
19۔ احسن البیان
20۔ ایمان اور اسلام
21۔ تصور شیخ
22۔ بہار طریقت
23۔ راہِ حق
24۔ غیر مقلدین کی غذا
25۔ علم غیب
26۔ صحاح ستہ اور فقہ حنفیہ
27۔ کشف حقیقت
28۔ حاضر و ناظر (حصہ اول)
29۔ چند اہم ضروری مسائل
30۔ حاضر و ناظر (حصہ دوم) زیر طبع
31۔ مسلک مشائخ عظام
32۔ خلیفہ بلا فصل
33۔ اربعین نیر
34۔ دیوان نیر (زیر طبع)
35۔ فاتح کربلا
36۔ مشرک کون؟ بدعتی کون؟
37۔ مقالات نیر (حصہ اول)
38۔ مقالات نیرؔ (حصہ دوم) زیر طبع